

و جعلنا نومکم سباتاً

پھر کیا وجہ ہے کہ رات بھر نیند نہیں آتی اور ذرا دیر کے لیے بھی آنکھ نہیں جھپکتی؟ کیا نیند بھی موت بن گئی ہے کہ معین وقت ہی پر آئے گی؟

۳۔ شرح : پہلے یہ صورت تھی کہ دل کا حال دیکھ کر سہنی آجاتی

تھی۔ یعنی یہ کس طرح سکون و اطمینان سے بیٹھا ہوا عشق کے چکروں میں پڑا اور کس نوبت کو پہنچ گیا۔ اب افسردگی و پشیمانی کا یہ عالم ہے کہ سہنی بالکل ناپید ہو گئی۔ کسی بات پر شگفتگی کا احساس ہی باقی نہ رہا۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں :

یہ وہ شعر ہے کہ میر کو بھی جس پر رشک کرنا چاہیے۔ افسردگی
خاطر کو کس عنوان سے بیان کر دیا اور کیا خوب شرح کی۔

۴۔ لغات۔ طاعت : عبادت

شرح : میں عبادت اور پرہیزگاری کے ثواب سے واقف ہوں،

لیکن کیا کروں، میری طبیعت اس طرف مائل نہیں ہوتی۔

مطلب یہ کہ بندگی اور پرہیزگاری کا ثواب جان لینا کافی نہیں، جب

تک خدا کی رحمت سے دل میں ان کے مطابق عمل کا جذبہ پیدا نہ ہو۔

۵۔ شرح : اس شعر کے پہلے مصرع میں پھر اہام ہے۔ کہتے ہیں

کوئی ایسی ہی بات پیش آگئی ہے کہ میں چپ بیٹھا ہوں اور لب بند کر رکھے ہیں

ورنہ کیا یہ سمجھتے ہو کہ میں بات کر نہیں سکتا؟

پہلے مصرع میں چپ رہنے کی مختلف مصلحتیں ہو سکتی ہیں اور ہر خواندہ

اسے اپنی حالت پر ڈھال سکتا ہے، مثلاً :

۱۔ میرے چپ رہنے میں خاص مصلحت ہے، جو ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔

۲۔ مجھے یہ خوف دامنگیر ہے کہ کچھ کہوں گا تو رازِ عشق فاش ہو جائے گا

اور میرے محبوب کی رسوائی ہوگی۔